

پاکستان کا IMF کی شرط ماننے از کارڈ دوہری پیچھے جنم

روپے کی قدر میں کمی، بیکس بڑھانے، بھلی کی قیتوں میں اضافے پر ڈیلاک برقرار، جن میں سے مالی معادلات کی تغییرات دینے سے بھی مدد رت

وزیر اعظم عمران خان کی اسد عمر کو کمزی شرائط ماننے کی ہدایت، مذاکرات میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی وزارت خزانہ کا عالمیہ چاری

اسلام آباد (خبر ایجنسیاں / ایمیٹر گک ڈیک) پاکستان کی جانب سے آئی ایم ایف کے بعض مطالبات تسلیم کرنے سے انکار کے بعد مذاکرات کا آخری درجہ بخیر کی نتیجے کے شتم ہو گیا۔ غنی میں وی کے مطابق پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان قرض کے حصول کیلئے مذاکرات پھیل دوختنے سے جدا تھے جس میں آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کی مالی امداد کیلئے سخت شرائط ماننے آئی تھیں ہے تسلیم کرنے سے انکار کے بعد مذاکرات کا پسلادور بخیر کی نتیجے کے شتم ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف اور پاکستان پر امید ہیں کہ اگلے سال 15 جنوری سے قبل یہ کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان نے آئی ایم ایف کے کچھ مطالبات تسلیم کرنے سے مدد رت کر لی ہے جس میں روپے کی قیمت میں کمی، بیکس کی شرح بڑھانے اور بھلی کی قیتوں میں اضافے پر ڈیلاک برقرار ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان سے 2022ء نصہ تک بھلی کی قیمت میں اضافے کا مطالبہ کیا گیا جس سے پاکستان نے مدد رت کی ہے۔ پاکستان نے جناب سے مالی معادلات کی تغییرات فراہم کرنے سے بھی مدد رتی ظاہر کرتے ہوئے موافق اختیار کیا ہے کہ ہماری کچھ ریڈ لائنز جنہیں ہمور شنیں کیا جاسکتا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کا وفادہ مذاکرات کے پارے میں اپنی پورت پیش کرے گا جس کے بعد آئی ایم ایف کا وفادہ پورا ہے پاکستان آنے کے پارے میں فیصلہ کرے گا۔ پاکستان نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ذرائعی قدر میں تجزیہ اضافی تجزیں کیا جاسکتا۔ آئی ایم ایف و قدم جمعرات 22 نومبر کو اپنی حصی سفارشات پاکستان کے حوالے کرے گا۔ منگل کو ڈی جمیز اسہد عمر اور آئی ایم ایف مشن کے سربراہ ہیر اللہ قلندر کی زیر صدارت اعلیٰ سُلْطَانِ حَفَظَہُ اللّٰہُ عَلَيْہِ السَّلَامُ انتخابی اجلاس اسلام آباد میں ہوا جس میں گورنر اسٹیٹ ڈیکٹ اور سکریٹری خزانہ نے بھی شرکت کی۔ مذاکرات کے دوران پاکستان اور آئی ایم ایف اپنے اپنے نکات اور موقف پر ڈستے رہے جبکہ آئی ایف کی جانب سے گزشتہ روز رکھی جاتے والی کمزی شرائط پر وزارت خزانہ نے تخفیفات کا انتہا کیا۔ وزیر اعظم عمران خان اس معاملے پر ڈست گئے ہیں اور انہیوں نے اسد عمر کو کمزی شرائط ماننے کی ہدایت کی جس کے باعث 6 ارب ڈالر کے تبلیغاتی ڈیکٹ پر بھی کوئی پیش رفت نہ ہو سکی اور آئی ایم ایف و قدم جمعرات خزانہ سے روانہ ہو گیا اسے پی پی کے مطابق آئی ایف کے وفد نے ہیر اللہ قلندر کی قیادت میں 14 روزہ دورہ پاکستان تکمیل کر لیا۔ ایمیٹر گک ڈیک کے مطابق اسہد عمر ایم ایف سے مذاکرات میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔ آئی ایم ایف کی جانب سے جس میں کہا گیا ہے کہ آئی ایم ایف سے مذاکرات میں قابل ذکر پیش رفت ہوئی ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق آئی ایف سے پالیسی اور ڈاٹا نچیجہ جاتی اصلاحات کی پیشاد پر پورا گرام پر بات ہوئی مالی اونٹیوں کے دینے پا ہوازن کو بہتر بنانے کے لیے حکومتی مطالبات ہیے مسائل زیر بحث آئے، آئی ایف سے مذاکرات میں فرست کم کرنے کے لیے اخراجات، گورنمنس کے امور پر بات پیش ہوتی ہوئی، اس کے علاوہ ترقی اور کاروبار کے ماحول کو دوستانہ بنانے کے امور پر بات بھی چیز ہوئی۔ وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ حکومت اقتصادی و سماجی بہتری کے لیے آئی ایف کی مدد کو سراتی ہے، آئی ایم ایف کے وفد نے 7 نومبر سے 20 نومبر تک پاکستان کا دورہ کیا جس میں وزارت خزانہ، منصوبہ بندی، اسٹیٹ ڈیکٹ جیسے اہم اواروں سے بات چیت کی۔ اداکبین پارلیمنٹ اور صوبائی وزراء خزانہ سے بھی چادر خیال کیا۔ وسری جانب پر آئی کے رہنمایا گئی ترین نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف کو سمجھانے کی بہت سخت شرائط کا رہا ہے، ہماری کوشش ہے کہ ہمارا پر بوجوں ڈالنیں، ہم پر بات آئی ایم ایف کو سمجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اقتصادی امور سے متعلق حکومت پاکستان کے تجہیں فرع سلم نے کہا کہ عالمی مالیاتی فنڈ اور پاکستان کے درمیان تین نشانے پر محبطاً ابتدائی بات چیت میکن کو شتم ہو گئی، بعض معاملات پر عالمی مالیاتی فنڈ اور پاکستان کے درمیان اختلاف موجود ہیں جن کو درکار حکومت کے لیے مشکل نہیں ہو گا۔ آئی ایم ایف کے تجویز کردہ بیکس ہف اور حکومت کے بیکس ہف میں فرق کو شتم کرنے کے معاملے پر سمجھو ہوئے طے پا جائے گا۔